[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Elections Act, 2017

WHEREAS it is expedient further to amend the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.- (1) This Bill may be called the Elections (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 110, Act XXXIII of 2017. In the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), in section 110, in sub-section (2), after paragraph (c), the following new paragraph (ca), shall be inserted, namely:-

> "(ca) a declaration to the effect that the candidate has been enrolled as a voter in the electoral rolls of the province or any other territory having representation in the Senate of Pakistan, from which he or she is contesting the election, for a period of not less than three consecutive years immediately preceding the date of filing of nomination papers."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purpose of this Bill is to ensure that candidates contesting elections for the Senate of Pakistan possess a meaningful and sustained connection with the province or territory they seek to represent. The Senate, being the House of the Federation, reflects the equal representation of all constituent units of Pakistan. Therefore, it is imperative that candidates have an established electoral affiliation with the respective province or territory.

This amendment seeks to introduce a requirement that a candidate must have been continuously enrolled as a voter in the electoral rolls of the relevant province for a minimum period of three consecutive years immediately preceding the date of filing of nomination papers. This condition will strengthen the federal character of the Senate, prevent opportunistic candidacies, and promote genuine representation of regional interests in the upper house.

The proposed amendment is aimed at fostering responsible candidature, enhancing the legitimacy of provincial representation, and reinforcing the democratic structure envisioned by the constitution.

SD/-
SAHIBZADA SIBGHATULLAH
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں، مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ بل انتخابات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۱۱۰ کی ترمیم۔** انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) کی دفعہ ۱۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، پیرا (ج) کے بعد، درج ذیل نیا پیرا (ج الف) شامل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(ج الف) اس امر کا حلف نامہ کہ امیدوار، کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخ سے فوراً پہلے کم از کم تین لگاتار سال کی مدت کے لیے، اس صوبے یا کسی دوسرے علاقے کی انتخابی فہرستوں میں بطور ووٹر درج ہے جس کی نمائندگی سینیٹ آف پاکستان میں ہے اور جہاں سے وہ انتخاب لڑ رہا/رہی ہے۔"

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ سینیٹ پاکستان کے انتخابات میں حصہ لینے والے امیدوار اس صوبے یا علاقے سے ایک بامعنی اور پائیدار تعلق رکھتے ہوں جس کی وہ نمائندگی کرنا چاہتے ہیں۔ ایوانِ وفاق ہونے کی حیثیت سے سینیٹ، پاکستان کی تمام اکائیوں کی مساوی نمائندگی کی عکاسی کرتا ہے۔ لہٰذا، یہ لازمی ہے کہ امیدواروں کا متعلقہ صوبے یا علاقے کے ساتھ ایک قائم شدہ انتخابی تعلق ہو۔

اس ترمیم کا مقصد یہ شرط عائد کرنا ہے کہ ایک امیدوار کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخ سے فوراً پہلے کم از کم تین لگاتار سال کی مدت کے لیے متعلقہ صوبے کی انتخابی فہرستوں میں بطور ووٹر مسلسل درج رہا ہو۔ یہ شرط سینیٹ کے وفاقی کردار کو مضبوط کرے گی، موقع پرستانہ امیدواریوں کو روکے گی، اور ایوان بالا میں علاقائی مفادات کی حقیقی نمائندگی کو فروغ دے گی۔

مجوزہ ترمیم کا مقصد ذمہ دارانہ امیدواری کو فروغ دینا، صوبائی نمائندگی کے جواز کو بڑھانا، اور آئین کے تصور کردہ جمہوری ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔

دستخط/-

صاحبزادہ صبغت اللہ

رکن، قومی اسمبلی